موضوعاتی مطالعہ

طہارت اور جسمانی صفائی

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب: طہارت اور جسمانی صفائی :

اسلام ایک مکمل ضابطہء حیات اور دینِ فطرت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اِس دین میں تمام انسانوں، خاص طور پر مسلمانوں کو تمام چھوٹی اور بڑی باتوں سے قرآن و حدیث کے ذریعے آگاہ کر دیا ہے اور نبی کریم ﷺ آخری نبی بنا کر اپنے دین کو عملی طور پر سمجھا دیا ہے تا کہ ہر چیز واضح ہو جائے۔

طہارت قرآن وحدیث کی روشنی میں:

طہارت اور پاکیزگی کے بنیادی اصول مندرجہ ذیل قرآنی آیت اور حدیث سے واضح ہو جاتے ہیں۔ ارشادِ ربانی ہے:۔

اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ. (مسلم)

ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

طہارت سے مراد:

طہارت کا لغوی معنیٰ پاک ہونا کے ہیں آج کے دور میں صفائی کا خیال تو رکھا جاتا ہے اور شریعت کو اپنائے بغیر عام غسل کرنے کو طہارت کے مفہوم میں لے آتے ہیں حالانکہ طہارت کا شرعی مفہوم بالکل مختلف اور شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اِس کی شرائط کے مطابق صفائی نہ کی جائے تو طہارت نہیں ہوگی اور طہارت کے نہ ہونے کی وجہ سے کوئی عبادت قبول نہ ہوگی۔

سوال نمبر2: وضو کا مسنون طریقہ بیان کریں؟

جواب: وضو کا مسنون طریقہ:

وضو کا مسنون طریقہ حسب ذیل ہے۔

(1) اچھی طرح ہاتھوں کو دھونا۔

(2) تین بار کلی کرنا۔

(3) تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا۔

(4) چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا۔

(5) کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا۔

(6) سر کا مسح کرنا۔

سوال نمبر 3: غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: غسل کا مسنون طریقہ:

غسل کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جسم کا جو حصہ گندا ہے اسے دھو لیا جائے اور اس کے بعد اگر ہو سکے تو وضو کر لینا بہتر ہے وگرنہ تین بار اس طرح کلی کریں کہ حلق تک پانی پہنچ جائے۔ اس طرح تین بار ناک میں پانی ڈالیں۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو اچھی طرح مل کر صاف کر لیا جائے۔

غسل کی احتیاطی تدابیر:

مرد اور عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس طرح نہائے کہ جسم کا کوئی بھی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔

غسل کے دوران پانی اعتدال سے استعمال کیا جائے۔

غیر ضروری طور پر پانی ضائع نہ کیا جائے۔

پردے میں نہایا جائے۔

غسل کرتے وقت باتیں کرنا گنگنانا منع ہے۔

غسل کی مسنون صورتیں:

مندرجہ ذیل صورتوں میں غسل کرنا سنت ہے۔

(۱) جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے۔

(۲) عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن نماز کے لئے۔

سوال نمبر4: طہارت کے بارے میں ایک آیت اور ایک حدیث بیان کریں؟

جواب: ارشادِ ربانی ہے:۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۔ (المدثر۔۴۔۵)

ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:۔

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ ۔ (مسلم)

ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

سوال نمبر5: طہارت کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: طہارت کے فوائد:

شریعت نے جو صفائی اور پاکیزگی کے طریقے مقرر فرمائے ہیں اُن کا مقصد انسان نقصان یا تکلیف پہنچانا ہر گز نہیں بلکہ یہ تو اِس کے فائدے کی باتیں ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:۔

(1) ہر نماز سے پہلے وضو کرنے سے ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔

(2) انسان صاف ستھرا اور پاک وصاف رہتا ہے۔

(3) اُس کی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(4) نہانے سے پورا جسم صاف ہو جاتا ہے اور اِس طرح صفائی کے باعث انسان بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(5) وضو کرنے اور نہانے سے ظاہری صفائی بھی حاصل ہوتی ہے اور روحانی بھی عبادت و

سوال نمبر 6: خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے؟

i. جمعہ کے دن غسل مسنون ہے۔

ii. عیدین کے دن غسل سنت ہے۔

iii. غسل کرتے وقت پورے جسم پر تین مرتبہ پانی بہایا جائے۔

iv. پانی کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔

v. طہارت کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔

اضافی معروضی سوالات

سوال نمبر ا : دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) دین فطرت ✓ (ب) سبق

(ج) نصیحت (د) مذہب

2۔ طہارت پاکیزگی۔۔۔۔۔ کا حصہ ہے۔

(الف) دولت کا (ب) ایمان کا ✓

(ج) پاک ہونا ✓ (د) صاف ہونا

4- طہارت میں ------ چیزیں شامل ہیں۔

(الف) دو ✓ (ب) تین

(ج) چار (د) پانچ

5- اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھ اور ------ دور رہ۔

(الف) طہارت و پاکیزگی سے (ب) ناپاکی سے ✓

(ج) عمل صالح سے (د) روزہ سے

6- وضو میں سر کا مسح کرنا ------

(الف) واجب ہے (ب) سنت ہے

(ج) فرض ہے ✓ (د) مستحب ہے

7- نماز سے پہلے وضو کرنا ------ ہے۔

(الف) فرض ✓ (ب) سنت

(ج) واجب (د) مستحب

8- وضو کے ------ فرائض ہیں۔

(الف) دو (ب) تین

(ج) چار ✓ (د) پانچ

9- غسل کے ------ فرائض ہیں۔

10۔ جمعہ کے دن غسل کو حضور ﷺ نے قرار دیا۔

(الف) فرض (ب) سنت ✓

(ج) ثواب (د) مستحب

11۔ وضو میں ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا قرار دیا گیا ہے۔

(الف) فرض ✓ (ب) سنت

(ج) واجب (د) مستحب

12۔ وضو کرتے وقت جسم کے ہر عضو کو۔۔۔۔۔ دھونا سنت ہے۔

(الف) ایک بار (ب) دو بار

(ج) تین بار ✓ (د) چار بار

13۔ اگر جسم پاک نہ ہو تو وضو سے پہلے غسل کرنا۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) مستحب (ب) سنت

(ج) فرض ✓ (د) واجب

14۔ جمعتہ المبارک اور عیدین (عید الفطر، عید الاضحیٰ) پر غسل کرنا۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) مستحب (ب) سنت ✓

(ج) فرض (د) واجب

15۔ وضو کرتے وقت اعضاء کو کتنی مرتبہ دھویا جائے۔

16۔ طہارت اور پاکیزگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا حصہ ہے۔

(الف) احسان (ب) ایمان ✓

(ج) زندگی (د) کام

17۔ غسل کرتے وقت پورے جسم پر ۔۔۔۔۔۔ مرتبہ پانی بہایا جائے۔

(الف) ایک بار (ب) دو بار

(ج) تین بار ✓ (د) چار بار

18۔ غسل کرنے پر جسم پر پانی بہایا جائے۔

(الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ

(ج) تین مرتبہ ✓ (د) چار مرتبہ

19۔ طہارت میں شامل ہے۔

(الف) وضو (ب) غسل

(ج) وضو و غسل ✓ (د) صفائی

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر1: وضو کی دو سنتیں تحریر کریں؟

جواب: (1) تین بار کلی کرنا۔

(2) تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا۔

سوال نمبر2: وضو کے فرائض کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

1۔ چہرے کا دھونا: چہرے کی گولائی، لمبائی کے حدِ طول کے لحاظ سے پیشانی کی سطح کے شروع ہونے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ہے اور عرض (چوڑائی) کے لحاظ سے وہ تمام حصہ جو دونوں کانوں کی لَو کے درمیان ہے۔

2۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا۔

3۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

4۔ پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال نمبر 3: غسل کے فرائض کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: غسل کے تین فرض ہیں:

1۔ کلی کرنا۔

2۔ ناک میں پانی ڈالنا۔

3۔ سارے بدن پر ایک بار اس طرح پانی بہانا کہ کوئی بھی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

سوال نمبر 4: طہارت کے چند فوائد لکھیں؟

جواب: (1) ہر نماز سے پہلے وضو کرنے سے ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔

(2) انسان صاف ستھرا اور پاک و صاف رہتا ہے۔

(3) اُس کی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 5: سورۃ المدثر میں نبی ﷺ کو طہارت کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے۔

جواب: ارشادِ ربانی ہے:۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (المدثر۔ ۴۔۵)

سوال نمبر7: اللہ تعالیٰ نے دین میں چھوٹی بڑی باتوں (احکام دین) سے کس طرح لوگوں کو آگاہ کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے اِس دین میں تمام انسانوں، خاص طور پر مسلمانوں کو تمام چھوٹی اور بڑی باتوں سے قرآن وحدیث کے ذریعے آگاہ کر دیا ہے اور نبی کریم ﷺ آخری نبی بنا کر اپنے دین کو عملی طور پر سمجھا دیا ہے تا کہ ہر چیز واضح ہو جائے۔

سوال نمبر8: غسل کے دوران کن چیزوں سے اجتناب ضروری ہے؟

جواب: غسل کے دوران مندرجہ ذیل چیزوں سے اجتناب ضروری ہے۔

1۔ غسل کے دوران پانی اعتدال سے استعمال کیا جائے۔

2۔ غیر ضروری طور پر پانی ضائع نہ کیا جائے۔

3۔ پردے میں نہایا جائے۔

4۔ غسل کرتے وقت باتیں کرنا گنگنانا منع ہے۔

سوال نمبر9: طہارت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اِس کی شرائط کے مطابق صفائی اختیار کرنا طہارت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر10: کن مواقع پر غسل کرنا مسنون ہے۔

جواب: غسل کی مسنون صورتیں:

مندرجہ ذیل صورتوں میں غسل کرنا سنت ہے۔

(۴) یوم عرفہ (حج کے دن) زوال کے بعد غسل کرنا سنت ہے۔

سوال نمبر 11: طہارت وصفائی کے حوالے سے کسی آیت کا ترجمہ لکھئے؟

جواب: ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔

سوال نمبر 12: ترجمہ تحریر کریں۔ اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ.

جواب: ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

سوال نمبر 13: طہارت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: طہارت کے لغوی معنی پاک ہونے کے ہیں۔

سوال نمبر 14: جمعہ کے دن غسل کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے جمعہ کے دن غسل کرنے کو ہر مسلمان کے لئے مسنون قرار دیا۔